روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029
The ALFAZL Daily

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

جمعہ 14۔اکتوبر 2016ء 12 محرم 1438 ہجری 14۔اخاء 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 232

ایمان کے ستر شعبے

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔
ایمان کے ساٹھ ستر کے قریب شعبے ہیں۔ اور حیا بھی ایمان کا ایک حصہ ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الایمان باب امور الایمان حدیث نمبر:9)

دین کو دنیا پر مقدم کرنے، آپس میں حسن سلوک، گھروں کو جنت بنانے، بچوں کی تربیت اور پردے کے حوالے سے تلقین

بچوں کی اچھی اور نیک تربیت احمدی عورت کے لئے ایک بہت بڑا چیلنج اور اس کی اہم ذمہ داری ہے

دین پردے کے ذریعے عورت کی عفت قائم کرنا چاہتا ہے۔ حیاء ہر مومن کے ایمان کا حصہ ہے، جس میں حیاء نہیں اس میں ایمان بھی نہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جلسہ سالانہ کینیڈا کے موقع پر مستورات سے خطاب 8۔اکتوبر 2016ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 8۔اکتوبر 2016ء کو جماعت احمدیہ کینیڈا کے 40 ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر مستورات سے خطاب فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ پاکستانی وقت کے مطابق رات پونے 9 بجے لجنہ جلسہ گاہ انٹرنیشنل سنٹر مسی ساگا میں تشریف لائے۔ حضور انور سٹیج پر رونق افروز ہوئے تو لجنہ پنڈال نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھا۔ اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مکرمہ طلعت صادق صاحبہ نے سورۃ الفرقان کی آیات 72 تا 78 کی تلاوت کی۔ مکرمہ صبیحہ ہاشمی صاحبہ نے حضرت مصلح موعود کا پاکیزہ منظوم کلام ۔

باب رحمت خودبخود پھر تم پہ وا ہوجائے گا
جب تمہارا قادر مطلق خدا ہوجائے گا

ترنم کے ساتھ پیش کیا۔ حضور انور نے تعلیمی میدان میں نمایاں اعزاز حاصل کرنے والی طالبات میں انعامات تقسیم فرمائے۔ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے طالبات کو میڈلز پہنائے۔ تقسیم انعامات کے بعد حضور انور نے خواتین سے خطاب فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطاب ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا گیا۔ دنیا بھر میں بسنے والے کروڑوں احمدی احباب نے اپنے پیارے امام کا یہ خطاب براہ راست سنا، دیکھا اور مستفید ہوئے۔ خطاب کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

حضور انور نے آغاز میں فرمایا: اس ترقی یافتہ مادی دور میں مذہب اور اس کی تعلیمات کو بوجھ سمجھا جانے لگا ہے۔ آزادی کے نام پر مذہبی اور اخلاقی زوال کو قانونی تحفظ دیا جاتا ہے۔ جن باتوں کو مذہبی تاریخ نے قوموں کی تباہی کی وجہ بتایا، آج انہیں آزاد اور ترقی یافتہ معاشرے کا طرۂ امتیاز اور ان کی خوبی بتائی جاتی ہے۔ فحاشی کو ترقی یافتہ ہونے کی نشانی سمجھا جاتا ہے۔ پس آج کل آزادی کے نام پر مذہب سے دوری شیطانی کام ہیں جس میں انسان روز بروز گرتا چلا جارہا ہے اور خدا تعالیٰ کو بھول رہا ہے اور دنیا کی چمک دمک غالب آرہی ہے۔ فرمایا لیکن ہم ساتھ ہی دیکھتے ہیں کہ جب بھی زمانے میں دنیاوی ہوا و ہوس نے غلبہ پایا، انسان شیطان کی گود میں گرنا شروع ہوا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے فرستادے بھیجے جو انسان کو آگ کے گڑھے میں گرنے سے بچانے کے لئے بھرپور کوشش کرتے ہیں۔ فرمایا کہ تعلیمی ترقی اور نئی ایجادات نے جہاں انسانوں کے ذہنوں کو روشن کیا ہے وہاں اکثریت کو روحانی طور پر مردہ کردیا ہے۔ پس اس فساد اور روحانی زوال کے زمانے میں، دنیاوی خواہشات کے بڑھنے اور دینی تعلیمات دینے کے زمانے میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود و مہدی موعود کو بھیجا۔ ہم خوش قسمت ہیں کہ ہم نے حضرت مسیح موعود کو مان لیا اور اس کی بیعت میں شامل ہوکر یہ اعلان کیا کہ ہم شیطان کے ہر حملے کو اللہ تعالیٰ کی مدد سے اسی پر الٹا دیں گے۔ شیطان کے ہر بہکاوے پر اللہ تعالیٰ کا فضل مانگتے ہوئے بچنے کی کوشش کرتے چلے جائیں گے۔ دین کو دنیا پر مقدم کریں گے۔ پس اس کے لئے ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ عورت اور لڑکی کی سب سے بڑھ کر یہ ذمہ داری ہے کیونکہ اس نے صرف اپنے آپ کو ہی نہیں بلکہ اپنی نسلوں کو بھی شیطان کے حملوں سے بچانا ہے۔ فرمایا کہ عورت ہے جس کی کوکھ سے بچہ جنم لیتا ہے، جس کی گود میں بچہ پلتا ہے، بڑھتا ہے۔ عورت ہی ہے جو اپنے بچے کو باہر کے ماحول سے متاثر ہونے سے پہلے اس کی اس نہج پر تربیت کرسکتی ہے کہ اسے پتہ چل جائے کہ برائی کیا ہے اور اچھائی کیا ہے۔ ایک حقیقی احمدی مومنہ عورت اپنے بچے کو بتاتی ہے کہ دین کے اعلیٰ اخلاق کے معیار کیا ہیں، تمہارے احمدی ہونے کا مقصد کیا ہے۔ فرمایا کہ اس بگڑے ہوئے معاشرے میں بچوں کی اچھی تربیت احمدی عورت کے لئے ایک بہت بڑا چیلنج اور اس کی اہم ذمہ داری ہے۔ جو مائیں بچپن سے اپنے نمونے بچوں کے سامنے رکھتی ہیں، بچوں کے معاملات میں حکمت سے نظر رکھنے والی ہیں۔ ان کے بچے ہر اچھی اور بری بات گھر آکر اپنی ماؤں سے شیئر کرتے ہیں اور مائیں پھر حکمت سے جواب بھی دیتی ہیں۔ ایسی ماؤں کے بچے پھر ماحول کے اثر میں نہیں آتے اور جوانی میں بھی ماحول کی برائیوں سے بچنے والے ہوتے ہیں اور جو مائیں بچوں کے معاملات میں دلچسپی نہیں لیتیں بلکہ سختی سے کام لیتی ہیں۔ ان کے بچوں کو گھر سے زیادہ باہر کا ماحول زیادہ اچھا لگتا ہے۔ دین سے زیادہ دنیا ان کی نظر میں زیادہ اچھی لگتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں باپوں کو اس تربیت کی ذمہ داری سے بری الذمہ نہیں کرتا۔ یقیناً باپ بھی ذمہ دار ہیں۔ بعض دفعہ ماؤں کی تربیت کے باوجود باپوں کے عمل کو دیکھ کر بچے بگڑتے ہیں۔ پس باپوں کو بھی سمجھنے کی ضرورت ہے کہ انہوں نے اس ذمہ داری کو ادا کرنا ہے۔ لیکن چونکہ زیادہ وقت بچے ماؤں کے پاس رہتے ہیں اس لئے دین حق ماؤں پر ذمہ داری ڈالتا ہے کہ وہ بچوں کی تربیت کا حق ادا کریں۔ فرمایا کہ یہ تربیت جو ماں کرتی اور جس محنت سے اس کی طرف توجہ دیتی ہے یہ جہاد سے کم نہیں

باقی صفحہ 2 پر

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ

10-30 بجے رات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ کینیڈا کے دوران 14، 21 اور 28۔اکتوبر 2016ء کے حضور انور کے خطبات جمعہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر پاکستانی وقت کے مطابق رات 10:30 بجے نشر ہوں گے۔ احباب بھرپور استفادہ فرمائیں۔

محترم بشیر احمد خان رفیق صاحب سابق امام بیت الفضل لندن وفات پاگئے

احباب جماعت کو نہایت افسوس اور دکھ کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ سلسلہ کے دیرینہ خادم اور سابق امام بیت الفضل و مشنری انچارج لندن محترم مولانا بشیر احمد خان رفیق صاحب مربی سلسلہ مورخہ 11/اکتوبر 2016ء کو بعمر 85 سال برطانیہ میں وفات پاگئے۔ آپ 12 ستمبر 1931ء کو مکرم دانشمند خان صاحب کے ہاں پشاور میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد محترم نے 1921ء میں احمدیت قبول کی تھی۔ آپ نے 1949ء میں اپنے آپ کو وقف کے لئے پیش کیا۔ 1953ء میں پنجاب یونیورسٹی سے بی اے کی ڈگری حاصل کی۔ اور جامعۃ المبشرین میں داخلہ لیا اور 1958ء میں شاہد کا امتحان پاس کیا۔ 1959ء میں آپ کی تقرری بطور نائب امام بیت الفضل لندن ہوئی۔ 1964ء میں امام بیت الفضل لندن اور مشنری انچارج برطانیہ مقرر ہوئے۔ 1971ء میں واپس پاکستان آئے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے پرائیویٹ سیکرٹری کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

بقیہ:۔حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب از صفحہ 1

ہے۔ پس عورت ہی ہے جو بچوں کی تربیت کر کے قوم کی بنیادیں مضبوط کرتی ہے اور کرسکتی ہے۔ جو قومیں بچوں کی تربیت پر توجہ نہیں دیتیں وہ زوال پذیر ہو جاتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس بگاڑ کے زمانے میں حضرت مسیح موعود کو بھیجا جنہوں نے عورتوں اور مردوں دونوں کو اپنی ذمہ داری کی طرف توجہ دلائی اور بتایا کہ اپنی بچیوں کی ایسی دینی تربیت کرو کہ آئندہ نسل کی مائیں اپنے بچوں کے ذہنوں میں دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے حکم کو بٹھاتی چلی جائیں اور اپنے لڑکوں کی ایسی تربیت کرو کہ آئندہ بننے والے باپ دین کی حقیقی تعلیم کو اپنے اوپر لاگو کرنے والے ہوں اور اپنے بچوں کے لئے بہترین نمونہ بنیں۔ پس ہر احمدی عورت اور لڑکی کو اس اہم ذمہ داری کو سمجھنے کی ضرورت ہے تاکہ ہماری نسلوں کی ترجیحات کبھی دنیا نہ ہو بلکہ دین ہو۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے زمانے میں ایک عورت کا اپنے بچے کے ایمان کی فکر اور اس کی دینی تربیت کے حوالے سے حضرت مصلح موعود کا بیان فرمودہ ایک واقعہ پیش کرنے کے بعد فرمایا کہ پس اس قسم کی عورتیں جو اپنے بچوں کو نیک اور تربیت یافتہ دیکھنا چاہتی ہیں وہ صرف اپنا فائدہ نہیں کر رہی ہوتیں، صرف اپنی اور اپنے بچوں کی عاقبت ہی نہیں سنوار رہی ہوتیں بلکہ قوم اور جماعت کو بھی فائدہ پہنچا رہی ہوتی ہیں۔ فرمایا کہ بہت سے واقفین نو بچے ماؤں کی گودوں میں ہیں، ان کی تربیت کرنا ماں کا فرض ہے۔ بہت سے بچے بڑے ہو کر وقف چھوڑ دیتے ہیں۔ اگر شروع سے دینی تربیت ہوتی تو کبھی یہ سوچ ان بچوں میں پیدا نہ ہوتی۔ پس اس کے لئے محنت کرنی پڑتی ہے، صرف ایک وعدہ کر دینا کافی نہیں۔ فرمایا کہ دنیاوی لحاظ سے بھی اور دینی لحاظ سے بھی ہر وہ شخص جو دنیا میں ایک مقام حاصل کرتا ہے اس میں اس کی ماں کا حصہ ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ سوچ ہونی چاہئے کہ ہم نے ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنی ہے۔ اعلیٰ تعلیم بے شک ایک اچھی چیز ہے لیکن اس سے بھی اعلیٰ بات یہ ہے کہ احمدی بچوں کی دینی لحاظ سے بھی اور دنیاوی لحاظ سے بھی ایک ایسی فوج تیار ہو جو اس بگڑے ہوئے زمانے میں اپنی نسلوں کو شیطان کے حملوں سے بچانے کی ضمانت بن جائے۔ اپنی نسل میں سے ایسی مائیں پیدا کریں جو بہترین بیویاں ہوں اور بہترین ساسیں ہوں اور بہترین نندیں ہوں اور بہترین بھابھیاں ہوں اور ایسے لڑکے پیدا کریں جو بہترین خاوند ہوں، بہترین باپ ہوں، بہترین سسر ہوں اور بہترین بیٹے ہوں۔ اگر یہ ہو جائے تو کبھی کوئی بچی اپنے سسرال میں مظلوم نہیں ہوگی۔ فرمایا کہ بہت بڑی وجہ اس مظلومیت کی جہالت ہے۔ اگر بچوں کی صحیح تربیت ہو تو کوئی بچی اپنے سسرال میں نہ مظلوم ہوگی، نہ کوئی بیوی اپنے خاوند کی محبت سے محروم ہوگی اور نہ کسی ساس کو اپنی بہو سے کوئی شکوہ ہوگا۔ یہی وہ حالت ہے جو دنیا کو بھی جنت بنا دیتی ہے اور فسادوں کو ختم کر دیتی ہے۔ حضور انور نے ساسوں اور بہوؤں کو آپس میں ایک دوسرے کو سمجھ کر ایک دوسرے کے ساتھ نیک سلوک کرنے کی تلقین کی۔ فرمایا کہ پس اگر جنت بنانی ہے تو ماؤں نے ہی بنانی ہے اور فسادوں کو ختم کرنا ہے تو ماؤں نے ہی کرنا ہے، عورت یا لڑکی نے ہی کرنا ہے اور یہی توقع ایک حقیقی مومن عورت سے کی جاتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا کہ مومن مرد اور مومن عورتیں ایسی ہوتی ہیں کہ جب ان کو خدا تعالیٰ کی باتیں بتائی جاتی ہیں تو وہ ان پر سے بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گزر جاتے بلکہ فوری طور پر ان پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم میں بعض احکامات خاص طور پر عورت کے حوالے سے آئے ہیں جو عورت کے مقام کو قائم کرنے کے لئے ہیں۔ ہر عورت اور لڑکی کو اس کا جائزہ لینا چاہئے۔ جیسے مثلاً پردہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اس کی اہمیت اور حکمت بھی بیان فرمائی ہے اور بڑی تفصیل سے بیان کیا ہے۔ دین اصل میں پردے کے ذریعے عورت کی عزت اور عفت قائم کرنا چاہتا ہے۔ اس تقدس اور عصمت کو قائم کرنے کے لئے قرآن کریم نے پہلے مردوں کو حکم دیا ہے کہ مومن مرد اپنی نظریں نیچی رکھیں۔ پھر اگلی آیت میں عورتوں کو کہا کہ ہر قسم کے شر سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ تم بھی اپنی نظریں نیچی رکھو، حیاء کو قائم کرو۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ حیاء ہر مومن مرد اور عورت کے ایمان کا حصہ ہے۔ پس جس میں حیاء نہیں اس میں ایمان بھی نہیں۔ پھر قرآن کریم میں خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ اپنی زینت کو چھپائیں حضور انور نے پردے پر تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی اور پھر فرمایا کہ کم از کم جو پردہ حضرت مسیح موعود نے بیان فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ ماتھا ڈھکا ہوا ہو، بال نظر نہ آئیں نہ آگے سے نہ پیچھے سے، ٹھوڑی ڈھکی ہوئی ہو اور گال ڈھکے ہوئے ہوں لیکن اس میں یہ شرط ہے کہ سنگھار نہ کیا ہوا گر منہ کھلا رکھنا ہے تو سادہ چہرہ ہو۔ حضور انور نے موجودہ دور میں نئے فیشن کے برقعے اور لباس کی نفی کرتے ہوئے فرمایا کئی شکایتیں آتی ہیں۔ ان لغویات سے احمدی عورت اور لڑکی کو بچنا چاہئے۔ حضور انور نے اچھی طرح پردہ کرنے اور درست، مناسب اور موزوں لباس پہننے کی تلقین کی۔ فرمایا کہ ہماری بعض احمدی لڑکیوں کو یہ احساس کمتری ہے کہ اگر انہوں نے پردہ کیا تو انہیں لوگ جاہل سمجھیں گے۔ ایسی لڑکیاں یہ دیکھ لیں کہ کیا انہوں نے اللہ تعالیٰ کو خوش کرنا ہے یا لوگوں کو خوش کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی باتوں کو ماننا ہے یا اس کی باتوں پر سے اندھوں اور بہروں کی طرح گزر جانا ہے۔ پس اس طرف لجنہ کی تنظیم کو توجہ کرنے کی ضرورت ہے اور خود ہر عورت اور لڑکی کو بھی اپنا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ آہستہ آہستہ پھر یہ فیشن اور لاپرواہیاں بالکل ہی ننگا کر دیں گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمارا دین ایک بہترین دین ہے اور دنیا میں پھیلنے کے لئے آیا ہے۔ پس اس کو پھیلانے کے لئے ہم میں سے ہر عورت اور مرد کو اس پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ پس اعتقادی لحاظ سے عورت اور لڑکی نے جہاں اپنے آپ کو مضبوط کرنا ہے، ایمان میں بڑھنا ہے وہاں عملی لحاظ سے بھی مضبوط کریں۔ اس معاشرے میں اگر عورتوں اور لڑکیوں کو حجاب کی جھجک ہے تو ماؤں کو ان کی جھجک کو دور کرنا چاہئے۔ پس اس معاشرے میں جہاں ہر ننگ اور ہر بیہودہ بات کو سکول میں پڑھایا جاتا ہے، پہلے سے بڑھ کر احمدی ماؤں کو دین کی تعلیم اور قرآنی تعلیم کی روشنی میں اپنے بچوں کو بتانا ہوگا۔ شروع ہی سے اپنے بچوں کے اندر حیاء کی اہمیت کا احساس پیدا کرنا ہوگا۔ ایک احمدی کا مطمح نظر یہی ہے کہ نیکیوں میں آگے بڑھو، یہی ہمیں قرآن کریم نے سکھایا ہے۔ دنیا کو ہم نے اپنے پیچھے چلانا ہے۔ پس دنیا کے فیشن کو نہ دیکھیں بلکہ یہ دیکھیں کہ کیا اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ حدود کے اندر ہے یا نہیں۔ فیشن کرنا منع نہیں، اگر حدود کے اندر ہے تو بے شک کریں اور ایسی مثالیں قائم کریں کہ دنیا آپ کے پیچھے چلنے والی ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ پس ہر احمدی عورت کو اللہ تعالیٰ سے تعلق میں بڑھنے کی ضرورت ہے تاکہ دعاؤں سے مدد مانگتے ہوئے اپنی اولاد کی اعلیٰ رنگ میں تربیت کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اس کے بعد حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی اور دعا کے بعد حضور انور سٹیج پر تشریف فرما رہے۔ بچیوں نے بعض نظمیں ترنم سے پیش کیں اور پھر حضور انور السلام علیکم کہہ کر لجنہ جلسہ گاہ سے تشریف لے گئے۔

☆............☆............☆

نفس پر فتح کا عظیم دن

سٹینلے لین پول ایک برطانوی مستشرق اور آرکیالوجسٹ اور عربی زبان کے ماہر تھے۔ آپ نے British Museum اور پھر مصر میں مصری آثار قدیمہ پر کام کیا۔ اس کے بعد Dublin University میں عربی کے پروفیسر رہے۔

سٹینلے لین پول (Stanley Lane-Poole) لکھتے ہیں:

"The day of Mohammad's greatest triumph over his enemies was also the day of his grandest victory over himself. He freely forgave the Quraish all the years of sorrow and cruel scorn in which they had afflicted him, and gave an amnesty to the whole population of Mekka. Four criminals whom justice condemned made up Mohammad's proscription list when he entered as a conqueror to the city of his bitterest enemies. The army followed his example, and entered quietly and peaceably ; no house was robbed, no women insulted. One thing alone suffered destruction. Going to the Kaba, Mohammad stood before each of the three hundred and sixty idols, and pointed to it with his staff, saying, "Truth is come, and falsehood is fled away!" and at these words his attendants hewed them down, and all the idols and household gods of Mekka and round about were destroyed. It was thus that Mohammad entered again his native city. Through all the annals of conquest there is no triumphant entry comparable to this one. "

("The Table Talk Of Prophet Muhammad By S. Lane-Poole" published by SH.Muhammad Ashraf Kashmiri Bazar Lahore reprinted 1966 Pg. 29)

ترجمہ:

محمد (ﷺ) کی اپنے دشمنوں پر سب سے عظیم فتح (کا دن) دراصل آپؐ کی اپنے نفس پر بھی سب سے بڑی فتح کا دن تھا۔ آپؐ نے قریش کو ان تمام ظالمانہ سختیوں اور تکلیفوں کے لئے مکمل طور معاف فرما دیا جو کئی سال انہوں نے آپؐ سے روا رکھیں اور آپؐ نے مکہ کی تمام آبادی کے لئے عام معافی کا اعلان کر دیا۔ جب آپؐ فاتحانہ شان سے اپنے بدترین دشمنوں کے شہر میں داخل ہوئے تو صرف چار ایسے مجرم جن کے بارہ میں انصاف تقاضا کرتا تھا ان کے بارہ میں محمد (ﷺ) نے سزا کا فیصلہ فرمایا۔ آپؐ کے لشکر نے بھی آپؐ کے اسوہ پر عمل کیا اور خاموشی اور امن سے شہر میں داخل ہو گیا، نہ کوئی گھر لوٹا گیا اور نہ کسی عورت کی بے حرمتی کی گئی۔ صرف ایک چیز تھی جسے تباہ کیا گیا۔ کعبہ میں جا کر محمد (ﷺ) وہاں موجود تین سو ساٹھ بتوں میں سے ہر ایک کے سامنے کھڑے ہوتے اور اپنی چھڑی سے ان کی طرف اشارہ کر کے فرماتے ''حق آ گیا اور باطل بھاگ گیا'' اور آپؐ کے ان الفاظ پر وہاں موجود لوگ ان بتوں کو گرا دیتے، اور مکہ کے تمام گھروں اور اس کے اردگرد کے علاقے کے تمام بت منہدم کر دئے گئے۔

اس طرح محمد (ﷺ) دوبارہ اپنے آبائی شہر میں داخل ہوئے۔ جنگوں کی ساری تاریخ میں کوئی ایسا فاتحانہ داخلہ نہیں جس کا اس سے مقابلہ کیا جا سکے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

15 آخر

ملاقاتیں۔تقریب آمین۔دورہ کی پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں کوریج اور لندن واپسی

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

8 ستمبر 2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجکر پچاس منٹ پر تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک اور دنیا بھر کے مختلف ممالک کی طرف سے موصول ہونے والی رپورٹس اور خطوط ملاحظہ فرمائے۔ جب سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جرمنی میں مقیم ہیں۔ دنیا کی مختلف جماعتوں سے روزانہ فیکسز اور ای میل کے ذریعہ خطوط اور رپورٹس موصول ہوتی ہیں۔ اسی طرح یہاں جرمنی کی مختلف جماعتوں کے افراد کی طرف سے بھی روزانہ سینکڑوں کی تعداد میں خطوط موصول ہوتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز روزانہ ساتھ کے ساتھ یہ ساری ڈاک ملاحظہ فرماتے ہیں اور ہدایات سے نوازتے ہیں۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے۔

مکرم عطاء القدوس صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ موصوف پیشہ کے لحاظ سے وکیل ہیں۔

موصوف جماعتی طور پر بعض ریفیو جی اداروں سے میٹنگز کے لئے تھائی لینڈ اور سری لنکا گئے تھے اور وہاں سے قزاقستان گئے تھے جہاں جماعتی رجسٹریشن کے حوالہ سے بعض امور طے کرنے تھے۔ بعدازاں امریکہ واپس جاتے ہوئے چند دن کے لئے جرمنی رکے تھے۔

موصوف نے ملاقات کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے مختلف امور میں راہنمائی حاصل کی اور حضور انور نے مختلف معاملات میں ہدایات سے نوازا۔

بعدازاں سوا تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج شام کے اس سیشن میں 30 فیملیز کے 147 افراد اور 43 افراد نے انفرادی طور پر، اس طرح مجموعی طور پر 190 افراد نے پیارے آقا سے ملاقات کا شرف پایا۔ ان سبھی فیملیز اور احباب نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

آج ملاقات کا شرف پانے والوں میں فرینکفرٹ کے مختلف حلقوں کے علاوہ Dietzenbach، Bad Schwalbach، Nidda، آخن باغ، اوسنا برگ، Russelsheim، Waiblingen، Muhlheim، Wurzbug، Langen، Calw، Morfelden، Augsburg، من ہائم، برلن، میونسٹر، Hannover، Neuwied، Seligenstadt، Erlangen، Kaiserslautern، Wetzlar، Oberursel، Hattersheim، Riedstadt، ویزبادن، ماربرگ، ڈارمسٹڈ اور Bensheim سے آنے والی فیملیز اور احباب شامل تھے۔

بعض فیملیز اور احباب بڑے لمبے سفر طے کر کے پہنچے تھے۔

اوسنا بروک سے آنے والی فیملیز 330 کلومیٹر، Hannover سے آنے والی فیملیز 350 کلومیٹر اور برلن (Berlin) سے آنے والی فیملیز اور احباب 550 کلومیٹر کا سفر طے کر کے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کے لئے پہنچے تھے اور جو چند گھڑیاں انہوں نے اپنے آقا کے قرب میں گزاریں وہ ان کی ساری زندگی کا سرمایہ اور ان کے لئے اور ان کے بچوں کے لئے یادگار لمحات تھے۔ ان میں سے ہر ایک برکتیں سمیٹتے ہوئے باہر آیا۔ بیماروں نے اپنی شفایابی کے لئے دعائیں حاصل کیں۔ پریشانیوں اور مسائل اور تکالیف میں گھرے ہوئے لوگوں نے اپنی پریشانیاں اور تکالیف دور ہونے کے لئے دعا کی درخواستیں کیں اور تسکین قلب پا کر مسکراتے ہوئے چہروں کے ساتھ باہر نکلے۔ بعضوں نے اپنے مختلف معاملات اور کاروبار کے لئے رہنمائی حاصل کی۔ طلباء و طالبات نے اپنے امتحانات میں کامیابی کے لئے اپنے پیارے آقا سے دعائیں حاصل کیں۔ غرض ہر ایک نے اپنے محبوب آقا کی دعاؤں سے حصہ پایا۔ دعاؤں کے خزانے لوٹے اور ان کی پریشانیاں اور تکالیف راحت، امن اور اطمینان قلب میں بدل گئیں اور یہ بابرکت لمحات انہیں ہمیشہ کے لئے سیراب کر گئے۔

تقریب آمین

ملاقاتوں کا یہ پروگرام پونے نو بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الذکر تشریف لے آئے اور تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل 30 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

درج ذیل خوش نصیب بچے اس تقریب میں شامل ہوئے۔

عزیزم فوزان احمد خالد، حیدر تاشف اقبال، فرید احمد آصف، ثمر احمد، ریحان حسین، عزیزم فیض اللہ، باسل علی خان، عزیزم محمد انور، عزیزم صہیب احمد، مسرور احمد، سجیل دانیال احمد، عزیزم دانیال Gunther Harter (نومبائع)، مبارز سعید، عزیزہ زوہا ذیشان جاوید، انیلہ احمد، طاہرہ احمد، شافعہ کلیم، علیزے ظہیر، عزیزہ منال ساجد، عروسہ جاوید، عزیزہ فیضہ جاوید، عزیزہ دیا خان، عزیزہ ہبہ غوری، فائقہ اعوان، قانتہ سعید بٹ، علشباہ جیلانی، دانیہ اختر، عزیزہ عافیہ گل، عزیزہ ریشا احمد راجپوت، عزیزہ عطیۃ الحی مناہل عبداللہ

تقریب آمین کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

9 ستمبر 2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجکر پچاس منٹ پر تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

آج جمعۃ المبارک کا دن تھا۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کا انتظام بیت السبوح میں ہی کیا گیا تھا۔ اپنے پیارے آقا کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے جرمنی کی مختلف جماعتوں سے بعض احباب جماعت صبح سے بیت السبوح پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ بعض احباب تو بڑے لمبے سفر طے کر کے آئے تھے۔

کوبلنز (Koblenz) سے آنے والے احباب 135 کلومیٹر، کولون (Koln) سے آنے والے 190 کلومیٹر اور ہمبرگ (Hamburg) سے آنے والے احباب پانچ صد کلومیٹر کا لمبا فاصلہ طے کر کے جمعہ کی ادائیگی کے لئے پہنچے تھے۔

بیت السبوح میں جگہ محدود ہونے کی وجہ سے خواتین اور بعض جماعتوں کے احباب کو ہدایت تھی کہ اپنے حلقوں میں ہی جمعہ ادا کیا جائے تاہم اس کے باوجود جمعہ پر مجموعی حاضری 2665 تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ براہ راست MTA انٹرنیشنل کے ذریعہ دنیا بھر میں Live نشر ہو رہا تھا اور اس کے مختلف زبانوں میں تراجم بھی حسب طریق Live نشر ہو رہے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دو بجے بیت الذکر کے مردانہ ہال میں تشریف لا کر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

(اس خطبہ جمعہ کا خلاصہ مورخہ 15 ستمبر 2016ء کے الفضل میں شائع کیا جا چکا ہے)

حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ تین بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ و نماز عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج شام کے اس سیشن میں 23 فیملیز کے 81 افراد اور 40 احباب نے انفرادی طور پر ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

آج ملاقات کرنے والوں میں جرمنی کی 27 جماعتوں سے آنے والے احباب اور فیملیز کے علاوہ پاکستان، انڈیا، یوگنڈا، انڈونیشیا، رشیا، آذربائیجان اور دوبئ سے آنے والے احباب اور فیملیز بھی شامل تھیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت جرمنی نے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دو مزید بیوت الذکر کے سنگ بنیاد کے لئے دو اینٹیں پیش کر کے دعا کروائی۔ ان دونوں بیوت الذکر کے سنگ بنیاد دوران سال کسی وقت رکھے جائیں گے۔

اس کے بعد گروپ فوٹو کا پروگرام ہوا۔ خدام

الاحمدیہ کی سیکیورٹی ٹیم کے مختلف گروپس، شعبہ ضیافت اور شعبہ ملاقات نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

بعدازاں نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الذکر میں تشریف لے آئے اور نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائی۔

نکاحوں کا اعلان

اس کے بعد پروگرام کے مطابق مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے درج ذیل 20 نکاحوں کا اعلان کیا۔

1۔عزیزہ طوبیٰ احمد قمر صاحبہ بنت مکرم وحید احمد قمر صاحب کا نکاح عزیزم محمد منیب طارق صاحب ابن مکرم نعیم احمد صاحب کے ساتھ طے پایا۔

2۔عزیزہ رافعہ محی الدین صاحبہ بنت مکرم غلام محی الدین صاحب کا نکاح عزیزم بصیر احمد شیخ صاحب ابن مکرم نصیر احمد شیخ صاحب کے ساتھ طے پایا۔

3۔عزیزہ ھبۃ الشافی احمد صاحبہ بنت مکرم محمود احمد صاحب کا نکاح عزیزم انس احمد صاحب ابن مکرم شاہد منصور آفتاب صاحب (مرحوم) کے ساتھ طے پایا۔

4۔عزیزہ عمرانہ عرفان صاحبہ بنت مکرم عرفان احمد صاحب کا نکاح عزیزم رانا شجاع الرحمان صاحب ابن مکرم رانا حبیب الرحمان صاحب کے ساتھ طے پایا۔

5۔عزیزہ انیقہ وڑائچ صاحبہ بنت مکرم شفیق احمد صاحب کا نکاح عزیزم وجاہت احمد وڑائچ صاحب ابن مکرم الطاف حسین وڑائچ صاحب کے ساتھ طے پایا۔

6۔عزیزہ مرینہ خان صاحبہ بنت مکرم طاہر محمود خان صاحب کا نکاح عزیزم عمران خان صاحب ابن مکرم زاہد خان صاحب کے ساتھ طے پایا۔

7۔عزیزہ ماریہ سلیم صاحبہ بنت مکرم محمد سلیم صاحب کا نکاح عزیزم سہیل احمد صاحب ابن مکرم محمد احمد صاحب کے ساتھ طے پایا۔

8۔عزیزہ مائدہ ارم بھٹی صاحبہ بنت مکرم مبرور احمد بھٹی صاحب کا نکاح عزیزم ساجد نوید گل صاحب ابن مکرم غلام سرور گل صاحب کے ساتھ طے پایا۔

9۔عزیزہ مہوش اعجاز صاحبہ بنت مکرم محمد اعجاز صاحب کا نکاح عزیزم عثمان فاتح الدین صاحب ابن مکرم منیر الدین احمد خان صاحب کے ساتھ طے پایا۔

10۔عزیزہ سفینہ غلام رسول صاحبہ بنت مکرم غلام رسول صاحب کا نکاح عزیزم حزقیل مظفر صاحب ابن مکرم مظفر احمد صاحب کے ساتھ طے پایا۔

11۔عزیزہ ثوبیہ ناصرہ خان صاحبہ بنت مکرم سلیم الدین خان صاحب کا نکاح عزیزم طلحہ خالد ٹارنسر صاحب ابن مکرم ولید طارق ٹارنسر صاحب کے ساتھ طے پایا۔

12۔عزیزہ مبارکہ طور صاحبہ بنت مکرم بشارت احمد طور صاحب کا نکاح عزیزم ملک عدنان احمد صاحب ابن مکرم محمد افضل صاحب (مرحوم) کے ساتھ طے پایا۔

13۔عزیزہ سدرہ المنتہیٰ چغتائی صاحبہ بنت مکرم ندیم احمد صاحب کا نکاح عزیزم بلال سلیمان چغتائی صاحب ابن مکرم سلیمان الیاس چغتائی صاحب کے ساتھ طے پایا۔

14۔عزیزہ مریم یوخ ہارٹ صاحبہ بنت مکرم یورگن یوخ ہارٹ صاحب کا نکاح عزیزم فواد احمد صاحب ابن مکرم محمد اشرف صاحب کے ساتھ طے پایا۔

15۔عزیزہ سمیرہ کومل احمد صاحبہ بنت مکرم ابرار مبشر احمد صاحب کا نکاح عزیزم رضوان ناصر صاحب ابن مکرم نذیر احمد صاحب کے ساتھ طے پایا۔

16۔عزیزہ ماریہ زبیر صاحبہ بنت مکرم محمد زبیر مہدی صاحب کا نکاح عزیزم نور احمد رضا حسن صاحب ابن مکرم محمد یونس حسن صاحب کے ساتھ طے پایا۔

17۔عزیزہ صائمہ صنوبر افتخار صاحبہ بنت مکرم محمد افتخار صاحب کا نکاح عزیزم نبیل احمد کنگ صاحب ابن مکرم غلام عباس صاحب کے ساتھ طے پایا۔

18۔عزیزہ عطیۃ الاختر صاحبہ بنت مکرم ملک نادر علی صاحب کا نکاح عزیزم محمد طلحہ صاحب ابن مکرم محمد صدیق شاہد صاحب مرحوم کے ساتھ طے پایا۔

19۔عزیزہ خولہ ماہم محمود صاحبہ بنت مکرم شیخ خالد محمود صاحب کا نکاح عزیزم میاں منیب احمد صاحب ابن مکرم میاں عبدالسلام صاحب کے ساتھ طے پایا۔

20۔عزیزہ Marisa Albrecht صاحبہ بنت مکرم Andreas Izzo صاحب کا نکاح عزیزم Badar Ahmad Albrecht صاحب ابن مکرم Mahmood Ehya-ud-Din Alrecht Mahmood صاحب کے ساتھ طے پایا۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

10 ستمبر 2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجکر پچاس منٹ پر بیت السبوح میں نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج پروگرام کے مطابق فرینکفرٹ (جرمنی) سے لندن (برطانیہ) کے لئے روانگی تھی۔

فرینکفرٹ ریجن اور اردگرد کی جماعتوں سے احباب جماعت مردوخواتین، بچے، بوڑھے بڑی تعداد میں اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے صبح سے ہی بیت السبوح کے احاطہ میں جمع ہونے شروع ہوگئے تھے۔

صبح دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ چھوٹے بچے اور بچیاں گروپس کی شکل میں الوداعی نظمیں پڑھ رہے تھے۔ احباب جماعت دورویہ قطار میں کھڑے تھے۔ حضور انور اپنا ہاتھ ہلاتے ہوئے اور تمام احباب کے پاس سے گزرتے ہوئے خواتین کی طرف تشریف لے گئے۔ پھر سب کو السلام علیکم کہا اور دعا کروائی۔

بعدازاں قافلہ سفر پر روانہ ہوا۔ دونوں اطراف میں کھڑے احباب مردوخواتین مسلسل اپنے ہاتھ بلند کرتے ہوئے اپنے پیارے اور محبوب آقا کو الوداع کہہ رہے تھے۔ بہتوں کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ جدائی کے یہ لمحات ان عشاق کے لئے بہت گراں تھے۔

فرینکفرٹ سے فرانس کی بندرگاہ Calais تک کا سفر قریباً چھ سو کلومیٹر ہے۔ راستہ میں ملک بیلجیئم سے گزرنا پڑتا ہے۔ جرمنی میں 280 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد ملک بیلجیئم میں داخل ہوئے اور بیلجیئم میں مزید 160 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد قریباً دو بجے پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق موٹروے پر ایک ریسٹورنٹ میں نماز ظہر وعصر کی ادائیگی اور دوپہر کے کھانے کے لئے قافلہ رکا۔ جماعت جرمنی سے خدام کی ایک ٹیم قافلہ کے یہاں پہنچنے سے قبل ہی کھانے اور نمازوں کی ادائیگی کے انتظامات کے لئے اس جگہ پہنچی ہوئی تھی اور قافلہ کی آمد سے قبل تمام انتظامات مکمل ہوچکے تھے۔

نمازوں کی ادائیگی کا انتظام ریسٹورنٹ سے باہر ایک کھلے حصہ میں کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔ بعدازاں کھانا کھایا گیا۔ یہاں سے آگے روانگی سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت جرمنی سے ساتھ آئے ہوئے احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

امیر جماعت احمدیہ جرمنی مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب، مربی انچارج جرمنی مکرم حیدر علی ظفر صاحب، جنرل سیکرٹری مکرم محمد الیاس مجوکہ صاحب، اسسٹنٹ جنرل سیکرٹری مکرم یحییٰ صاحب، مکرم ڈاکٹر اطہر زبیر صاحب، مکرم عبداللہ سپراء صاحب اور مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے اپنے خدام کی سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔

سوا تین بجے یہاں سے روانگی ہوئی اور فرانس کی بندرگاہ Calais کی طرف سفر جاری رہا اور ملک بیلجیئم میں مزید نصف گھنٹہ کا سفر طے کرنے کے بعد بیلجیئم کا بارڈر عبور کرکے ملک فرانس میں داخل ہوئے۔ یہاں سے Calais کا فاصلہ 95 کلومیٹر ہے۔

پانچ بجکر دس منٹ پر چینل ٹنل (Channel Tunnel) آمد ہوئی۔ جرمنی سے ساتھ آنے والے احباب اور خدام کی سیکیورٹی ٹیم حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو چینل ٹنل تک چھوڑنے اور رخصت کرنے اور الوداع کہنے کے لئے قافلہ کے ساتھ ہی رہی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو یہاں سے لندن کے لئے رخصت کرکے واپس فرینکفرٹ (جرمنی) کے لئے روانہ ہوئے۔

پاسپورٹ، امیگریشن اور دیگر دستاویزات کی کلیئرنس کے بعد قافلہ کی گاڑیاں مخصوص پارکنگ ایریا میں آکر رکیں۔ ٹرین کی روانگی میں ابھی کچھ وقت باقی تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت کچھ دیر کے لئے گاڑی سے باہر تشریف لائے۔

چھ بجکر بیس منٹ پر قافلہ کی گاڑیاں ٹرین میں بورڈ (Board) ہوئیں۔ ٹرین اپنے وقت پر چھ بجکر چھتیس منٹ پر Calais سے برطانیہ کے ساحلی شہر Dover کی طرف روانہ ہوئی۔ قریباً نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد ٹرین چینل ٹنل کراس کرکے Dover کے قریب برطانیہ کی سرزمین میں داخل ہوئی اور اپنے مخصوص سٹیشن پر رکی۔ قریباً دس منٹ کے وقفہ کے بعد فرانس کے وقت کے مطابق سوا سات بجے اور برطانیہ کے وقت کے مطابق سوا چھ بجے قافلہ کی گاڑیاں ٹرین سے باہر آئیں اور موٹروے پر سفر شروع ہوا۔ (برطانیہ کا وقت فرانس کے وقت سے ایک گھنٹہ پیچھے ہے)

لندن میں ورود مسعود

مکرم رفیق حیات صاحب امیر جماعت یوکے، مکرم عطاء المجیب راشد صاحب مربی انچارج یوکے، مکرم صاحبزادہ مرزا وقاص احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ یوکے، مکرم ڈاکٹر اعجاز الرحمان صاحب صدر مجلس انصاراللہ یوکے، مکرم اخلاق احمد انجم صاحب (دفتر وکالت تبشیر لندن)، مکرم میجر محمود احمد صاحب افسر حفاظت خاص مع سیکیورٹی ٹیم اور دیگر جماعتی عہدیداران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہنے کے لئے موجود تھے۔

قریباً ڈیڑھ گھنٹہ کے سفر کے بعد شام سات بجکر پینتالیس منٹ پر بیت الفضل لندن میں ورود مسعود ہوا جہاں احباب جماعت مردوخواتین کی ایک بڑی تعداد نے اپنے پیارے آقا کو اھلاً و سھلاً و مرحبا کہا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ الزیز نے ازراہ شفقت اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

اس طرح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ انتہائی بابرکت دورہ اللہ تعالیٰ کے بے انتہا فضلوں اور برکتوں کو سمیٹتے ہوئے عظیم الشان

کامیابیوں اور کامرانیوں کے ساتھ بخیر و عافیت اپنے اختتام کو پہنچا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی معیت میں جن خوش نصیب افراد کو اس سفر پر جانے کی سعادت نصیب ہوئی ان کے اسماء بغرض ریکارڈ درج ہیں۔

1۔حضرت سیدہ امۃ السبوح صاحبہ مدظلہا العالی (حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

2۔مکرم منیر احمد جاوید صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری)

3۔مکرم مبارک احمد ظفر صاحب (ایڈیشنل وکیل المال لندن)

4۔مکرم عابد وحید خان صاحب (انچارج پریس اینڈ میڈیا آفس لندن)

5۔مکرم سید محمد احمد ناصر صاحب (نائب افسر حفاظت خاص لندن)

6۔مکرم ناصر احمد سعید صاحب (شعبہ حفاظت)

7۔مکرم سخاوت علی باجوہ صاحب (شعبہ حفاظت)

8۔مکرم محسن اعوان صاحب (شعبہ حفاظت)

9۔مکرم نذیر احمد بلوچ صاحب (شعبہ حفاظت)

10۔مکرم منور احمد خان صاحب (شعبہ حفاظت)

11۔مکرم محمود احمد خان صاحب (شعبہ حفاظت)

12۔خاکسار عبدالماجد طاہر (ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن)

13۔مکرم اطہر احمد صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کو بھی قافلہ میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔

اس کے علاوہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل (یوکے) کے درج ذیل ممبران نے اس دورہ کے خطبات جمعہ بیوت الذکر کے افتتاح و سنگ بنیاد اور وفود کے ساتھ میٹنگز اور ملاقاتوں اور حضور انور کے انٹرویوز اور دیگر جملہ پروگراموں کی ریکارڈنگ اور بعض پروگراموں کی Live ٹرانسمشن کے لئے اس دورہ میں شمولیت کی سعادت پائی۔

1۔مکرم منیر احمد عودہ صاحب

2۔مکرم تنویر مرزا صاحب

3۔مکرم عطاء الاول عباسی صاحب

4۔مکرم عدنان زاہد صاحب

5۔مکرم ذکی اللہ احمد صاحب

اس کے علاوہ مکرم عمیر علیم صاحب انچارج شعبہ مخزن التصاویر نے بھی اس میں شمولیت کی سعادت پائی۔

جرمنی سے ڈاکٹر اطہر زبیر صاحب اس سفر کے دوران بطور ڈاکٹر ڈیوٹی پر قافلہ کے ساتھ رہے۔

ان احباب کے علاوہ جرمنی سے مکرم عبداللہ سپراء صاحب کو بھی اس سفر میں قافلہ کے ساتھ رہنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

اللہ تعالیٰ ان سب احباب کے لئے یہ سعادت مبارک فرمائے۔آمین

میڈیا میں نشر ہونے والی خبروں کا مختصر جائزہ

جلسہ سالانہ کے موقع پر الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کی آمد اور حضور انور کے ساتھ پریس کانفرنس اور کوریج

جلسہ سالانہ جرمنی پر درج ذیل پانچ ٹی وی چینلز، ایک ریڈیو چینل اور تین اخبارات اور دو نیوز ایجنسیز کے جرنلسٹس اور نمائندے آئے ہوئے تھے۔

ٹی وی چینلز:

1۔SWR TV ،2۔Baden TV

3۔RTL TV ،4۔ZDF TV

5۔Albania TV

ریڈیو چینل:

1۔Die Neue Welle

اخبارات:

1۔Badisches Tageblatt

2۔Stuttgarter Zeitung

3۔Suddeutsche Zeitung

نیوز ایجنسیز:

1۔DPA Press Agency

2۔ Katholische Nachrichten Agentur

بیوت الذکر کے سنگ بنیاد اور افتتاح کے موقع پر الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کی کوریج

بیت الذکر فوگ شٹڈ کے سنگ بنیاد کے موقع پر درج ذیل تین اخبارات نے کوریج دی۔

1۔Darmstadter Echo

2۔Pfungstadter Woche

3۔Sudhessen Morgen

بیت الذکر فرانکن تھال کے سنگ بنیاد کے موقع پر درج ذیل دو ریڈیو چینلز اور دو اخبارات نے کوریج کی۔

ریڈیو چینلز:

1۔Regenbogen Radio

2۔RPR Radio

اخبارات:

1۔Mannheimer Morgen

2۔Rheinpfalz Zeitung

بیت الذکر مورا یزرلوہن کے افتتاح کے حوالہ سے ایک ٹی وی اور ریڈیو سٹیشن WDR کے علاوہ درج ذیل تین اخبارات اور ایک ریڈیو چینل نے کوریج کی۔

اخبارات:

1۔Iserlohner Kreisanzeiger

2۔Stadtspiegel Iserlohn

3۔Hombruch Aktuell

بیت الذکر مورفیلڈن کے افتتاح کے حوالہ سے RTL Hessen ٹی وی سٹیشن کے علاوہ درج ذیل دو اخبارات نے کوریج کی۔

1۔Freitags Anzeiger

2۔Darmstadter Echo

میڈیا کی مجموعی کوریج

مورخہ 27/اگست سے 6 ستمبر تک بیوت الذکر کے سنگ بنیاد، افتتاح اور جلسہ سالانہ کے حوالہ سے مجموعی طور پر میڈیا میں 80 سے زائد خبریں شائع ہوئیں۔

ان کی Potential Viewership مجموعی تعداد 72 ملین سے زائد بنتی ہے۔

ان خبروں کے حوالہ سے چند خبروں کی تفصیل قارئین کے لئے درج کی جا رہی ہے۔

Frankenthaler Zeitung ایک مقامی اخبار ہے اور روزانہ شائع ہوتی ہے۔ یہ Die Rheinpfalz اخبار کا حصہ ہے جو 2 لاکھ 35 ہزار کی تعداد میں شائع ہوتی ہے۔ اس اخبار نے اپنے 31/اگست کے شمارہ میں درج ذیل خبر شائع کی۔

مرزا مسرور احمد نے اپنی اردو تقریر جو کہ اکثر احمدیوں کی زبان ہے میں تعاون پر شہر کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ باقی تقریباً تمام جگہوں میں لوگ ایسے منصوبوں کے خلاف ہوتے ہیں۔ ان کے مطابق اس کی وجہ (دین حق) کے نام پر غلط کام کرنے والے لوگ ہیں۔ یہ بات کہ ان کے کئی ہم مذہب اپنی آبائی زبان کی بجائے جرمن زیادہ بہتر طریق پر بولتے ہیں یہ ثابت کرتی ہے کہ احمدی اس ماحول میں جذب اور ملک کا حصہ بن چکے ہیں۔ اس سوال پر کہ اس بیت الذکر سے کیا پیغام پھیلنا چاہئے مرزا مسرور احمد صاحب نے کہا ''محبت، امن اور ہم آہنگی''

ایک علاقائی اخبار Badische Zeitung جو روزانہ ایک لاکھ چالیس ہزار کی تعداد میں فروخت ہوتی ہے نے اپنے 5 ستمبر کے شمارہ میں خبر شائع کی۔

خلیفۃ (المسیح) نے اپنے خطبہ میں دنیاوی باتوں میں غرق ہو جانے سے بچنے کی نصیحت کی۔ اس کی بجائے یہ ضروری ہے کہ انسان خدا کی طرف متوجہ ہو۔ انہوں نے اپنا خطاب اردو میں کیا جو پاکستان کی سرکاری زبان ہے۔ خلیفہ پاکستان میں پیدا ہوئے اور کافی عرصہ سے بیرون ملک رہ رہے ہیں کیونکہ (پاکستان میں) احمدی مظالم کا شکار ہیں۔ 65 سالہ مرزا مسرور احمد 2003ء میں خلیفہ منتخب ہوئے۔ انہوں نے دھیمے لیکن واضح الفاظ میں کہا کہ جو دین حق میں جانتا ہوں وہ محبت، امن اور رواداری سے مرصع ہے۔

اس سے پہلے انہوں نے اپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ جلسہ سالانہ ایک ٹریننگ کیمپ ہے۔ اس میں دل کی اصلاح اور دوسرے انسانوں سے محبت سے پیش آنے کی تربیت ہونی چاہئے۔

ملک میں انٹیگریشن کے حوالہ سے انہوں نے مطالبہ کیا کہ ہر شخص پر لازمی ہے کہ وہ ملکی قوانین کو مانے اور وفادار شہری بنے۔

جماعت کے نمائندہ واگس ہاوزر نے اپنی جماعت کو اصولوں پر قائم لیکن لبرل قرار دیا۔ عبادت مردوں اور عورتوں نے الگ الگ ہالوں میں کی۔

ہفتہ کے روز بہت سے باپ اپنے بچوں کے ساتھ نظر آئے۔ منان حق نے جو صوبہ بادن اور ٹمبرگ سے ہیں بتایا کہ خلیفہ نے خاوندوں کو بچوں کی تربیت میں حصہ ڈالنے کی نصیحت کی ہے۔

ایک قومی سطح کا اخبار Suddeutsche Zeitung جس کا شمار جرمنی کے بڑے اخباروں میں ہوتا ہے اور اس کو پڑھنے والوں کی تعداد 5.8 ملین بتائی جاتی ہے نے اپنے 7 ستمبر کے شمارہ میں ''(دین)۔ غیر سیاسی'' کے عنوان سے درج ذیل خبر شائع کی۔

احمدیوں کی پُرامن اور غیر سیاسی روش پر شائد ہی کوئی سوال اٹھائے۔ کسی سیاسی (دین) کا ان پر اس لئے بھی شک نہیں کیا جا سکتا کیونکہ یہ 70 کی دہائی میں خود (-) انتہا پسندی کی وجہ سے پاکستان سے نکالے گئے تھے۔ یہ جماعت زیادہ تر اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد پر مشتمل ہے جن کے بچے اکثر آبی ٹور کرتے ہیں۔ انٹیگریشن کے حوالہ سے جماعت احمدیہ کو ایک مثالی جماعت کہا جا سکتا ہے۔

خلیفہ نے اپنے ایک خطاب میں کہا کہ ہر ایک کو جو یہاں اس جلسہ میں شامل ہے جاننا چاہئے کہ ان تین دنوں میں اسے دنیا سے کلی انقطاع حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ ان دنوں میں خدا تعالیٰ کو یاد کریں۔

جرمنی کے ایک بڑے شہر Stutgart کے اخبار Stuttgarter Zeitung نے بھی اپنے 5 ستمبر کے شمارہ میں خبر شائع کی۔ یہ اخبار روزانہ چھپتی ہے اور جرمنی بھر میں جاتی ہے۔ ساڑھے سات لاکھ کی تعداد میں یہ اخبار روزانہ فروخت ہوتی ہے۔ اس اخبار نے لکھا:

خلیفہ نے واضح الفاظ میں کہا کہ وہ (دین حق) جسے وہ جانتے ہیں اس کا خاصہ محبت، امن اور برداشت ہے۔ اس سے قبل انہوں نے اپنے ایک خطاب میں فرمایا کہ جلسہ سالانہ ترقی حاصل کرنے کے لئے ایک تربیتی کیمپ ہے۔ اس کا مقصد دلوں کی اصلاح کرنا اور دوسرے لوگوں کے ساتھ محبت بھرا سلوک کرنا ہے۔ کسی میزبان ملک میں انٹیگریشن کے لئے ہر ایک کو اس ملک کے قوانین کی پابندی کرنی چاہئے اور وہاں کا وفادار شہری بن کر رہنا چاہئے۔

باقی صفحہ 7 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر124310 میں Md Saharif

ولد Dr.Shairajul Islam قوم .... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bangladesh ضلع وملک Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 10 Decimal 50 لاکھ Taka (2) مکان 60 ہزار Taka اس وقت مجھے مبلغ 24 ہزار Taka ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Md Sharif گواہ شد نمبر1۔ Sharif Kausar S/o Mosaraf Hossain گواہ شد نمبر2۔ Md Ruhul Maqsud S/o Abdur Rouf

مسل نمبر124311 میں Sadia Haque Mousomi

زوجہ Syed Jobayer Ahmed قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 2003ء ساکن Brahman Baria ضلع وملک Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 1 لاکھ taka (2) زیور 8.748G-1Pcs۔ 60 ہزار Taka وقت مجھے مبلغ 1 ہزار 600 Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sadia Haque Mousomi گواہ شد نمبر1۔ Sk.Mo Maharrof S/o Late A. Gafur. گواہ شد نمبر2 Arif Ahmed Tushar S/o Dr. Mobashar Ahmed

مسل نمبر124312 میں رفیق احمد

ولد عبدالرشید قوم اعوان پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 اپریل 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) پلاٹ 10 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار 600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیق احمد گواہ شد نمبر1۔ ضمیر احمد ندیم ولد امیر احمد گواہ شد نمبر2۔ احسان محمد ولد امیر احمد

مسل نمبر124313 میں شمیم اختر

زوجہ علی احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 123R-B سیران والی ضلع و ملک ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 فروری 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 8 ہزار روپے (2) زیور 1 تولہ 40 ہزار روپے (3) زرعی زمین 15 مرلہ 2 لاکھ 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر گواہ شد نمبر1۔ علی احمد ولد دین محمد گواہ شد نمبر2۔ وقاص احمد ولد علی احمد

مسل نمبر124314 میں افتخار نعیم

ولد نعیم اقبال شاکر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Model Coloney Karachi ضلع وملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار نعیم گواہ شد نمبر1۔ نعیم احمد اقبال ولد محمد اقبال شاکر گواہ شد نمبر2۔ محمد اسد اللہ شیخ ولد شیخ محمد حنیف

مسل نمبر124315 میں صوفیہ نورین

زوجہ طٰہٰ نعمان خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع وملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 11 تولہ 4 لاکھ 90 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صوفیہ نورین گواہ شد نمبر1۔ طٰہٰ نعمان خان ولد محمد اکرم خان گواہ شد نمبر2۔ سعد محمود خان ولد محمد اکرم خان

مسل نمبر124316 میں صوفیہ نورین مرزا

زوجہ مرزا عرفان بیگ قوم مغل پیشہ ملازمتیں عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاول پور ضلع و ملک بہاول پور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 مارچ 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 1 لاکھ 50 ہزار روپے (2) زیور 3 تولہ پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 26 ہزار روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صوفیہ نورین مرزا گواہ شد نمبر1۔ مرزا عرفان بیگ ولد مرزا محمد امیر بیگ گواہ شد نمبر2۔ محمد اقبال ارشد ولد نسیم احمد خلیل

مسل نمبر124317 میں فرح فردوس

بنت حفیظ احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 40G-B ضلع وملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 مارچ 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح فردوس گواہ شد نمبر1۔ حفیظ احمد ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر2 خلیل احمد ولد محمد صدیق

مسل نمبر124318 میں اقصیٰ قمر

بنت استخار احمد قمر قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/9 دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 مارچ 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اقصیٰ قمر گواہ شد نمبر1۔ استخار احمد قمر ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر2۔ فاروق اسلم ولد محمد اسلم

مسل نمبر124319 میں امتہ الباری

بنت استخار احمد قمر قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 مارچ 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الباری گواہ شد نمبر1۔ استخار احمد قمر ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر2۔ فاروق اسلم ولد محمد اسلم

مسل نمبر124320 میں نوشین قمر

بنت استخار احمد قمر قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 مارچ 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نوشین قمر گواہ شد نمبر1۔ استخار احمد قمر ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر2۔ فاروق اسلم ولد محمد اسلم

مسل نمبر124321 میں ایمن چوہدری

زوجہ شازیب چوہدری قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 مارچ 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 1 لاکھ 50 ہزار روپے (2) زیور 7 تولہ 7 لاکھ 65 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ایمن چوہدری گواہ شد نمبر1۔ نعیم احمد ولد چوہدری غلام احمد مرحوم گواہ شد نمبر2۔ اللہ دتہ طاہر ولد سلطان احمد

مسل نمبر124322 میں رخسانہ راجہ

زوجہ راجہ انعام الرحمٰن قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 19/1 دارالبرکات C ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19 مارچ 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 43-188 گرام 6 لاکھ 62 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ راجہ گواہ شد نمبر1۔ نعمت اللہ ولد ولی محمد گواہ شد نمبر2۔ راجہ غلام احمد ولد راجہ غلام فرید

بقیہ از صفحہ 5 : دورہ حضور انور ایدہ اللہ

صوبہ بادن اور ٹمبرگ کے ایک ٹی وی چینل SWR TV نے مورخہ 2 ستمبر پر اپنے شام چھ بجے والے پروگرام Landesschau Aktuell میں خبر نشر کی۔ یہ پروگرام روزانہ نشر ہوتا ہے۔اس میں خاص طور پر مقامی خبریں تفصیل سے نشر کی جاتی ہے۔اس ٹی وی کو دیکھنے والوں کی تعداد 15 لاکھ بتائی جاتی ہے۔

اس ٹی وی پر ایک منٹ اور 55 سیکنڈ کی خبر نشر ہوئی جس میں انہوں نے بتایا کہ احمدی عدم تشدد، ہر کسی سے نیک سلوک اور باہمی عزت کی تعلیم دیتے اور اس پر عمل کرتے ہیں۔ان کا سالانہ اجتماع عالمی روحانی رہنما خلیفہ مرزا مسرور احمد صاحب کی شرکت سے خاص درجہ حاصل کر لیتا ہے۔

احمدی اس اجتماع میں تین دن منظّم طور پر خصوصی عبادات کرتے ہیں اور مذہبی امور پر گفتگو کرتے ہیں۔اجتماع کے بڑے حصے سیٹلائٹ کے ذریعہ 90 سے زائد ممالک میں نشر کئے گئے۔

اسی طرح صوبہ بادن اور ٹمبرگ کے ایک اور صوبائی ریڈیو چینل SWR2 نے 2 ستمبر کو اپنے پروگرام Kulturgesprach میں تفصیل سے جماعت کے بارہ میں خبر دی۔ یہ پروگرام روزانہ نشر ہوتا ہے اور مختلف Culture کے موضوعات پر بحث ہوتی ہے۔

انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ ...... کے اندر ایک اصلاحی جماعت ہے۔ جماعت احمدیہ بہت متحرک اور نظریاتی طور پر اپنے مؤقف میں بہت واضح ہے۔ اسی وجہ سے بعض صوبوں میں اس جماعت کی بہت حمایت کی گئی ہے۔ جماعت احمدیہ اس بات کا واضح طور پر اعلان کرتی ہے کہ دین حق تشدد سے پاک ہے اور غیر مبہم طور پر ہر قسم کے تشدد کی مذمت کرتی ہے۔اسی طرح جماعت احمدیہ بہت سے رفاہی کام کرتی ہے۔مثلاً پناہ گزینوں کی مدد کرنا وغیرہ۔ جماعت احمدیہ اپنے طریق کے ساتھ دوسری دینی تنظیموں کی نسبت اس معاشرے میں زیادہ مضبوطی سے جڑیں پکڑ چکی ہے۔

جرمنی کے ایک قومی سطح کے اخبار Die Frankfurter Neue Presse نے بھی اپنے 9 ستمبر کے شمارہ میں خبر شائع کی۔ یہ اخبار روزانہ 56 ہزار 500 کی تعداد میں فروخت ہوتا ہے۔ ان کا Main Focus فرینکفرٹ اور اس کے گردونواح کے علاقوں پر ہوتا ہے۔ انہوں نے مورن فیلڈن میں ایک نئی بیت الذکر کا افتتاح کے عنوان سے درج ذیل خبریں شائع کیں۔

جماعت کے ممبران اور بہت سے معزز مہمانوں نے اس پروگرام میں شرکت کی۔ خلیفہ خود اس کے افتتاح کے لئے لندن سے تشریف لائے۔

مرزا مسرور احمد، جو خلیفہ ہیں، نے اپنے افتتاحی خطاب میں کہا کہ بیت الذکر ایک امن کی علامت ہے۔ بچوں نے خلیفہ کا استقبال نظموں سے کیا۔اس کے بعد (-) سربراہ نے Board کے سامنے سے ایک پردہ ہٹایا جس پر بیت الذکر کا نام درج تھا اور ساتھ دعا کروائی۔ اس کے بعد سب ایک خوبصورت ٹینٹ میں جمع ہوئے جس میں خلیفہ مرزا مسرور احمد نے جو کہ سن 2013ء میں بھی Morfelden بیت الذکر کی سنگ بنیاد کے موقع پر آئے تھے، بہت سی دلچسپ اور مفید معلومات دیں۔ اس دوران یروشلم کا بھی ذکر ہوا جو تین مذاہب کے لئے بہت بڑا مقام رکھتا ہے۔ عیسائیت، اسلام اور یہودیت کے لئے۔

پھر خلیفہ نے کہا کہ اگر یہ تینوں مذاہب اپنی تعلیمات پر عمل کریں، تو یروشلم میں امن قائم ہوتا۔ وہ بات جو تمام عالمی مذاہب کو متحد کرتی ہے جن میں ہندوازم اور بدھ ازم بھی شامل ہیں وہ یہ ہے کہ سب کی بنیاد امن اور محبت پر ہے۔ نئی بیت الذکر کا قیام اس لئے بھی ہے تا کہ اس میں منصوبے بنائے جائیں تا انسانیت کی مدد کی جاسکے۔لیکن یہ صرف تب ممکن ہوگا، جب نفرتیں دور کی جائیں، خوف کو ہٹایا جائے اور لوگوں میں ہم آہنگی پیدا کی جائے اور لوگ آپس میں گفتگو کیا کریں تا کہ غلط تاثرات دور کئے جاسکیں۔

خلیفہ کے خطاب سے قبل عبداللہ واگس ہاؤزر نے جو کہ امیر جماعت جرمنی ہے، نے نہ صرف شہر کا تعارف کروایا بلکہ مقامی جماعت کا بھی تعارف پیش کیا۔

اس کے بعد امیر صاحب کی تقریر کا خلاصہ درج ہے جس میں جماعت کی کارکردگی اور خدمات کا ذکر ہے اور شہر اور جماعت کا تعارف درج ہے۔ نیز بیت الذکر کے اعداد و شمار کا بھی ذکر ہے۔

امیر صاحب کی تقریر کے خلاصہ کے بعد پادری، بدھ ازم کے نمائندہ اور پھر میئر صاحب کی تقاریر کا بھی مختصر ذکر کیا گیا۔

☆..................☆..................☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ اعلانات صدر۔امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

تقریب تقسیم انعامات سہ ماہی سوم 2015-16ء

۞ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو تقریب تقسیم انعامات سہ ماہی سوم 2015-16ء مورخہ 3/اکتوبر 2016ء کو رات ساڑھے 8 بجے دفتر مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کے بالائی ہال میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔تقریب کے مہمان خصوصی محترم لئیق احمد عابد صاحب وکیل صنعت و تجارت تحریک جدید ربوہ تھے۔تلاوت قرآن کریم، عہد اور نظم کے بعد مکرم طاہر احمد آصف صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے سہ ماہی سوم کی کارگزاری رپورٹ میں بتایا کہ شعبہ وائز تربیتی و تعلیمی سیمینارز اور مجالس سوال و جواب کروائی گئیں۔ قیام نماز کے حوالے سے اجلاسات کروائے گئے۔ میٹرک کا امتحان دینے والے 200 طلباء نے تربیتی کلاس میں شمولیت کی۔ ہر ماہ نومبائعین کی تربیتی کلاس ہوئی۔ 27 مئی کو یوم خلافت منایا گیا۔ 63 انفرادی اور 3 اجتماعی علمی مقابلہ جات کروائے۔ 2 ہزار 790 طلباء نے فری کوچنگ کلاس سے استفادہ کیا۔ مستحق طلباء کو نئی کتب دی گئیں۔ تحریک جدید کے مطالبات کے حوالے سے 2 سیمینارز کئے گئے۔ 829 پودے لگائے گئے۔ 3 مثالی وقار عمل ہوئے۔ 482 خدام نے نیا ہنر سیکھا اور 136 خدام کو روزگار دلوایا گیا۔ باسکٹ بال، والی بال، فٹ بال اور کرکٹ کے ٹورنامنٹس کروائے گئے۔ دوران سہ ماہی 1 ہزار 330 خدام نے عطیہ خون دیا اور 6 ہزار 147 خدام نے مریضوں کی عیادت کی۔ 115 میڈیکل کیمپس لگائے گئے اور 6 ہزار 723 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ عیدالفطر کے موقع پر مستحق افراد کے گھروں میں راشن اور تحائف تقسیم کئے گئے۔

رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی نے پوزیشنز لینے والے حلقہ جات میں انعامات تقسیم کئے اور نصائح سے نوازا۔ اجتماعی دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ آخر پر ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

درخواست دعا

۞ مکرم خواجہ نسیم احمد صاحب فیکٹری ایریا سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری ساس مکرمہ ناصرہ شکور صاحبہ اہلیہ مکرم راجہ عبدالشکور صاحب مرحوم منہ کے کینسر میں مبتلا ہیں۔ ان کی ماہ جون 2016ء میں جبڑے کی سرجری ہوئی تھی۔ زخم کے ٹھیک نہ ہونے اور منہ کے کھلنے میں دشواری کی وجہ سے رحمٰن میڈیکل ہسپتال پشاور میں دوبارہ سرجری متوقع ہے۔ جو بعض پیچیدگیوں کی وجہ سے ملتوی کی جارہی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم افتخار احمد صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرا بیٹا ابدال احمد عمر ساڑھے 4 سال ایک موذی مرض میں مبتلا ہے اور چلڈرن ہسپتال لاہور سے زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ میرے بیٹے کو جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے صحت والی لمبی زندگی دے اور خادم دین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم ناصر احمد مظفر صاحب زعیم مجلس انصاراللہ دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم نصیر احمد صاحب ابن مکرم مظفر حسین صاحب مرحوم رحمٰن کالونی ربوہ سعودی عرب میں مورخہ 27/اگست 2016ء کو بعمر 51 سال حرکت قلب بند ہوجانے کی وجہ سے وفات پاگئے۔ مرحوم موصی تھے۔ مورخہ 4/اکتوبر 2016ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم راجہ منیر احمد خان صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن نے دعا کروائی۔ مرحوم اچھی صفات کے مالک تھے اور خلافت سے محبت اخلاص اور وفا کا تعلق رکھتے تھے۔ مرحوم نے اہلیہ ثانیہ کے علاوہ 4 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ چھ سال قبل بچیوں کی والدہ وفات پاگئی تھیں۔

اس غم کے موقع پر بہت سے احباب اظہار افسوس اور ہمدردی کے لئے گھر آتے رہے نیز فون پر بھی افسوس کرتے رہے۔ خاکسار ان احباب کا از حد ممنون ہے اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم عطا فرمائے نیز دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا خود کفیل ہو اور مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

داخلہ ایم ایس سی میتھ

۞ نصرت جہاں کالج ربوہ میں MSc Mathematics کلاسز میں داخلہ کا آغاز ہو چکا ہے۔ خواہشمند طلباء و طالبات نصرت جہاں کالج (دارالرحمت) سے داخلہ فارمز حاصل کر سکتے ہیں۔ فارمز جمع کروانے کی آخری تاریخ 15/اکتوبر 2016ء ہے۔

نوٹ: بی ایس سی میں کم از کم 45% فیصد نمبر اور Math A اور Math B کے کورسز پڑھے ہونے چاہئیں۔

Email:info@njc.edu.pk

فون نمبر:0476213405

(نظارت تعلیم)

☆☆......☆☆☆......☆☆

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649

ایم ٹی اے کے پروگرام

18۔اکتوبر 2016ء

12:20 am	صومالی سروس
12:50 am	سیرت حضرت مسیح موعود
1:10 am	آؤ اردو سیکھیں
1:30 am	راہ ہدیٰ
3:00 am	خطبہ جمعہ 19 نومبر 2010ء
4:15 am	سیرت النبی ﷺ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	درس حدیث
5:45 am	الترتیل
6:20 am	حضور انور کا نن سیٹ میں ریڈیو اور ٹی وی کو انٹرویو
6:45 am	مرہم عیسیٰ
8:00 am	خطبہ جمعہ 19 نومبر 2010ء
9:05 am	سیرت حضرت مسیح موعود
9:20 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس
11:40 am	یسرنا القرآن
12:05 pm	گلشن وقف نو
1:10 pm	اسلامی اصول کی فلاسفی
1:30 pm	نور مصطفوی
2:00 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 14۔اکتوبر 2016ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	درس
5:45 pm	یسرنا القرآن
6:10 pm	فیتھ میٹرز
7:10 pm	بنگلہ سروس
8:10 pm	سپینش سروس
8:50 pm	براہین احمدیہ
9:30 pm	نور مصطفوی
10:00 pm	اسلامی اصول کی فلاسفی
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	گلشن وقف نو

سیل سیل سیل

مورخہ 14؍اکتوبر بروز جمعۃ المبارک تا 30؍اکتوبر

لیڈیز، جینٹس اور بچگانہ

ورائٹی پر لوٹ سیل میلہ

مس کولیکشن شوز

اقصیٰ روڈ ربوہ

(بقیہ از صفحہ 1 بشیر احمد رفیق صاحب)

1972ء میں دوبارہ لندن گئے۔ اور امام بیت الفضل کے طور پر اپنی سابقہ ذمہ داری سنبھالی۔ 1979ء میں آپ پاکستان آئے۔ ستمبر 1979ء میں آپ کو وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں آفیسر آف سپیشل ڈیوٹی مقرر کیا گیا۔نومبر 1979ء تک آپ اس عہدے پر فائز رہے۔دسمبر 1979ء میں آپ کو نائب وکیل التبشیر ربوہ مقرر کیا گیا اور فروری 1983ء تک آپ اس عہدے پر خدمت سر انجام دیتے رہے۔ مارچ 1983ء تا دسمبر 1983ء ایڈیشنل وکیل التبشیر اور دسمبر 1983ء تا 1985ء آپ ایڈیشنل وکیل التصنیف رہے۔نیز آپ نے نومبر 1985ء تا 1987ء بطور وکیل الدیوان خدمت کی توفیق پائی۔ 1987ء میں آپ پھر لندن تشریف لے گئے۔ اسی سال آپ ایڈیشنل وکیل التصنیف لندن مقرر ہوئے۔آپ نے ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز (1983ء تا 1985ء) کی بھی خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کو 1968ء میں لائبیریا کے صدر مملکت کی دعوت پر بطور مہمان خصوصی بلایا گیا اور لائبیریا کا اعزازی چیف مقرر کیا گیا۔آپ نے 1978ء میں کامن ویلتھ انسٹیٹیوٹ لندن میں کسر صلیب کانفرنس کے موضوع پر انٹرنیشنل کانفرنس منعقد کروائی۔ جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث بنفس نفیس شریک ہوئے۔آپ نے انگریزی و اردو میں متعدد کتب تصنیف فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ جماعت کے اس مخلص اور دیرینہ خادم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ضرورت ہے

کوالیفائیڈ طبیب کی ضرورت ہے۔

مینیجر ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

قابل علاج امراض

ہیپاٹائٹس۔ شوگر۔ بلڈ پریشر

الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)

سراج مارکیٹ ربوہ فون: 047-6211510 0344-7801578

اٹھوال فیبرکس

لیلن بوتیک، ریپلیکا لیلن، لیلن کٹ سوٹ، پرنٹ لیلن لیلن شرٹ کڑھائی، لان پرنٹ اور بوتیک لان پرسیل مردانہ نوردین کی ورائٹی شال، کیپری دستیاب ہے

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

ثروت ہوزری سٹور

لوکل وامپورٹڈ جرسی، سویٹر، تولیہ، بنیان، جراب، رومال، اور ٹراوزر، شرٹ کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔

کارنر جھنگ بازار چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد

Ph:0412627489,03007988298

تاریخ عالم 14۔اکتوبر

☆ آج عالمی سطح پر معیار کا دن منایا جارہا ہے، اس دن ان ماہرین اور اداروں اور تنظیموں کی کاوشوں کو سراہا جاتا ہے جنہوں نے نہایت عرق ریزی سے دنیا بھر کے لئے اشیاء، سہولیات، اجناس وغیرہ کے معیار مقرر کئے ہیں۔ جیسے بجلی، پانی، گیس، سفر، فاصلے، تیل، وزن، لمبائی، چوڑائی، اونچائی وغیرہ۔ نیز اس دن مذکورہ بالا قوانین نافذ کرنے والے اداروں اور عوام الناس میں ان اصولوں کی پابندی کا شعور پیدا کیا جاتا ہے۔

☆ آج سابقہ سوویت یونین کے ملک بیلاروس میں ماؤں کا دن منایا جارہا ہے۔

☆ **1882ء**: لاہور میں پنجاب یونیورسٹی کا قیام عمل میں آیا۔

☆ **1956ء**: بھارت میں اچھوت راہنما ''ڈاکٹر بی آر امبیدکر'' نے اپنے قریباً چار لاکھ پیروکاروں سمیت بدھ مت اختیار کرلیا۔

☆ **1964ء**: مارٹن لوتھر کنگ جونیئر کو نسلی امتیاز کے خاتمہ کے لئے مسلسل غیر مسلح جدوجہد کرنے پر نوبیل انعام سے نوازا گیا۔

☆ **1981ء**: مصر کے صدر انور السادات کے قتل کے بعد نائب صدر حسنی مبارک ملک کے صدر بن گئے اور پھر اس حکومت کا یہ سلسلہ 11 فروری 2011ء تک جاری وساری رہا۔

☆ **1994ء**: امریکہ میں بیت الرحمٰن کا افتتاح ہوا۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

☆............☆............☆

نابینا کی مدد کا ایک طریق

مکرم رحیم اللہ صاحب مکان نمبر 18/10 دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ نابینا ہیں اور کرسیوں اور چار پائیوں کی بنائی جانتے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان سے کام کروا کر ان کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔ان سے رابطہ کیلئے فون نمبر یہ 0332-7074079 ہے۔

درخواست دعا

مکرم رانا مصور احمد صاحب کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔ میری والدہ محترمہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم رانا منور احمد صاحب مرحوم سابق کارکن دفتر وصیت مہروں کے عارضہ کی وجہ سے علیل ہیں۔احباب سے شفائے کاملہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ٹاپ مین گارمنٹس

نئی برینڈ ڈورائٹی، سوٹ شرٹس، جینز، ٹراوزرز، جرسی، لیدر بیلٹ، پینٹ کوٹ

نزد حبیب بینک گولبازار ربوہ

0333-6707187

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 14؍اکتوبر

طلوع فجر	4:49
طلوع آفتاب	6:08
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:40
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	34 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	21 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

14۔اکتوبر 2016ء

6:05 am	حضور انور سے جرمن پریس کا انٹرویو 5۔اکتوبر 2015ء
8:40 am	ترجمۃ القرآن کلاس 14 جون 1995ء
9:55 am	لقاء مع العرب
1:20 pm	راہ ہدیٰ
3:55 pm	دینی وفقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ
9:20 pm	خطبہ جمعہ 7۔اکتوبر 2016ء
10:30 pm	خطبہ جمعہ Live

حامد ڈینٹل لیب حامد احمد (ڈینٹل ہائیجنسٹ)

تمام جراثیم سے پاک آلات کے ساتھ نئے اور جدید طریقہ طرز کے ساتھ علاج کروائیں۔ کارکنان کیلئے خصوصی رعایت

یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ

رابطہ: 0345-9026660,0336-9335854

زرعی زمین برائے فروخت

زرعی زمین واقع برج بابل نزد ربوہ برقبہ 145 کنال 10 ہارس پاور موٹر لگی ہوئی ہے۔

رابطہ نمبر: 0345-7968559

کریسنٹ فیبرکس

ریشمی فینسی سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

چوہدری ٹینٹ سروس

کیٹرنگ کی جدید ورائٹی کے ساتھ۔ ڈیرہ، مارکی، کپہ، شامیانے، جدید ورائٹی، اعلیٰ کوالٹی۔ کھانا بھی سپلائی کیا جاتا ہے۔ نیز شادی بیاہ و دیگر تقریبات پر کھانا بازار سے بارعایت تیار کروائیں۔

الحاج چوہدری انس احمد 0335-5043714 0322-7833144

حاجی یاسر وسیم احمد 0332-7524798

دارالنصر غربی ربوہ نزد ڈاکٹر منیر احمد

FR-10